سوال

(180)جوسعد کی رقم کو ضرور وصول کرکے کار خیر میں لگانے کو بہتر سمجھتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیادوسری قسم کے لوگ جوسعد کی رقم کو ضرور وصول کرکے کار خیر میں لگانے کو بہتر سمجھتے ہیں کیاایسے لوگ پہلے گروہ سے زیادہ مجرم نہیں ہیں یاکہ ان کا یہ خیال صحیح ہے۔ ؟

تیسری قسم۔چند صاحبان کا یہ خیال ہے کہ بینک یا محکمہ والوں کو یہ لکھ کردے دیناچاہیے۔کہ ہمیں سود نہیں چاہیئے۔اس طرح ان کی اصلی رقوم کے ساتھ سود کا اندراج نہیں ہوگا اوراگر ارادہ یا غیر ارادی طور پر سود لگ بھی جائے تو اسے وصول نہیں کرنا چاہیے حتیٰ کہ اگر وصول کیا جاچکا ہے و بھی اسے واپس کردینا چاہیئے اگچہ اندراج سود کے پیسے ہمیشہ کیلیئے بینک یا محکمہ کے تصرف میں رہیں یا جو چاہیے کوئی ملازم و کلرک کھا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہر حال جو لوگ سود کو حلال سمجھتے ہیں وہ تو بالاتفاق کافر ہیں اور جو لوگ اس کو حرام سمجھتے ہیں اور لینے کا ارتکاب بھی کرتے ہیں وہ بلاتفاق فاسق اور مجرم ہیں۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 178

محدث فتویٰ